احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 24/اکتوبر 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 24/اکتوبر 2008ء 24 شوال 1429 ہجری 24/اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 243

ہم تیری پناہ میں آتے ہیں

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا کرتے تھے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں گھر سے باہر نکلتا ہوں۔ میں نے اللہ پر توکل کیا۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں۔ اس بات سے کہ ہم کوئی لغزش کھائیں یا گمراہ ہوں یا کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت یا نافرمانی کی کوئی بات کریں یا ہمارے خلاف کوئی جہالت کی جائے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر 3349)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لئے میں ان کو بلاتا ہوں۔ نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے۔ میری طرف سے کسی امر کا ارشاد ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لئے تیار۔ حقیقت میں کوئی قوم اور جماعت تیار نہیں ہوسکتی۔ جب تک کہ اس میں اپنے امام کی اطاعت اور اتباع کے لئے اس قسم کا جوش اور اخلاص اور وفا کا مادہ نہ ہو۔............

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے وہ صدق و وفا کا نمونہ دکھایا، جس کی نظیر دنیا کی تاریخ میں نہیں مل سکتی۔ انہوں نے آپ کی خاطر ہر قسم کا دکھ اٹھانا سہل سمجھا۔ یہاں تک کہ عزیز وطن چھوڑ دیا۔ اپنے املاک واسباب اور احباب سے الگ ہو گئے اور بالآخر آپ کی خاطر جان تک دینے سے تامّل اور افسوس نہیں کیا۔ یہی صدق اور وفا تھی جس نے ان کو آخر کار بامراد کیا۔............

میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری جماعت کو بھی .... ایک جوش بخشا ہے اور وہ وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھاتے ہیں۔ جس دن سے میں نے نصیبین کی طرف ایک جماعت کے بھیجنے کا ارادہ کیا ہے۔ ہر ایک شخص کوشش کرتا ہے کہ اس خدمت پر مامور کیا جائے اور دوسرے کو رشک کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور آرزو کرتا ہے کہ اس کی جگہ اگر اس کو بھیجا جائے۔ تو اس کی بڑی ہی خوش قسمتی ہے۔ بہت سے احباب نے اس سفر پر جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا............ میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جنہوں نے بصد مشکل اور سچے اخلاص کے ساتھ اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی پاک نیتوں کے ثواب کو ضائع نہیں کرے گا اور وہ اپنے اخلاص کے موافق اجر پائیں گے۔

دور دراز بلاد اور ممالک غیر کا سفر آسان امر نہیں ہے؛ اگرچہ یہ سچ ہے کہ اس وقت سفر آسان ہو گئے ہیں، لیکن پھر بھی یہ کس کو علم ہوسکتا ہے، کہ اس سفر سے کون زندہ آئے گا۔ چھوٹے چھوٹے بچے اور بیویوں اور دوسرے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر جانا کوئی سہل بات نہیں۔ اپنے کاروبار اور معاملات کو ابتری اور پریشانی کی حالت میں چھوڑ کر ان لوگوں نے اس سفر کو اختیار کیا ہے اور انشراح صدر سے اختیار کیا ہے، جس کے لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ بڑا ثواب ہے۔ ایک تو سفر کا ثواب ہے، کیونکہ یہ سفر محض خدا تعالیٰ کی عظمت اور توحید کے اظہار کے واسطے ہے۔ دوسرے اس سفر میں جو جو مشقتیں اور تکالیف ان لوگوں کو اٹھانی پڑیں گی، ان کا بھی ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی نیکی کو ضائع نہیں کرتا، جبکہ .... (الزلزال:8) کے موافق وہ کسی کی ذرہ بھر نیکی کے اجر کو ضائع نہیں کرتا، تو اتنا بڑا سفر جو اپنے اندر ہجرت کا نمونہ رکھتا ہے۔ اس کا اجر کبھی ضائع ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ صدق اور اخلاص ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 223)

ضرورت محررین/انسپکٹران

دفاتر تحریک جدید میں آئندہ سال کی ضرورت کے مدنظر محررین/انسپکٹران کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں، وہ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 15/نومبر 2008ء تک امیر/پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔ امیدوار کا ایف اے/ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ بی اے/بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کمپیوٹر یا اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں۔ امیدوار کی عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔ معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری ٹیسٹ 17 نومبر 2008ء کو بیت المحمود حلقہ کوارٹرز تحریک جدید میں صبح 10:00 بجے ہوگا۔

تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہوگا۔

1۔ قرآن مجید پہلا نصف پارہ (ترجمہ کے ساتھ)
2۔ نماز مکمل۔ ترجمہ کے ساتھ
3۔ حدیث۔ آخری دس احادیث (چالیس جواہر پارے)
4۔ کتب حضرت مسیح موعود (رسالہ الوصیت، کشتی نوح)
5۔ انگریزی/حساب مطابق معیار ایف۔ اے ایف۔ ایس سی
6۔ عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ)

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ٹیڑھے دانتوں کا علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے سیمینار ہال میں ٹیڑھے دانتوں کا علاج اور فکسڈ بریسز (Fixed Braces) کی اہمیت کے موضوع پر مورخہ 30/اکتوبر 2008ء کو بوقت شام 5:30 بجے ایک سیمینار منعقد ہو رہا ہے۔ محترم ڈاکٹر طلحہ جنود صاحب اس سیمینار میں آگاہی صحت عامہ کے سلسلہ میں معلومات بہم پہنچائیں گے۔ سیمینار میں شرکت کے خواہشمند حضرات استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کر کے دعوت نامہ حاصل کر لیں اور اس موقع سے مستفید ہوں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 506)

برکات حضرت مسیح موعود کے ایمان پرور مشاہدات

حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

’’مردان میں میرا دل نہیں لگتا تھا۔نہایت پریشانی کی حالت میں چند ماہ میں نے وہاں گزارے۔ آخر گھبرا کر میں نے فرلو لے لی اور ہنوز فرلو ختم نہیں ہوئی تھی۔ کہ میری پنشن منظور ہوگئی اور میں قادیان میں ہمیشہ کے لئے مقیم ہوگیا۔ میں جس وقت قادیان میں آیا تھا۔ وہ زمانہ تھا کہ جب شریف احمد پیدا ہوئے تھے۔محمد اسمٰعیل کو اس وقت لاہور میں تعلیم کے لئے بھیجا گیا۔ وہ لاہور میں تعلیم پاتے رہے۔ ایف اے پاس کرنے کے بعد اسسٹنٹ سرجن کلاس میں داخل ہوئے اور پانچ برس کے بعد امتحان پاس کرکے اول رہنے کے سبب سے ہوس سرجن بنے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے ہم چشموں اور ہمعصروں میں معزز اور ممتاز ہیں۔

یہ سب حضرت صاحب کی دعاؤں کی برکت ہے۔جن کے مجھ پر اور میرے متعلقین پر بے انتہاء کرم تھے۔محمد اسحٰق کی عمر اس وقت پانچ سال کی تھی اور لاغرو بیمار رہا کرتا تھا۔ مدرسہ میں تیسری جماعت میں پڑھا کرتا تھا۔ چونکہ اسے اکثر بخار رہنے لگا۔ میں نے سمجھا کہ اگر تعلیم جاری رہی تو یہ بچہ ہلاک ہوجاوے گا۔اس لئے مدرسہ سے اٹھا لیا۔ تھوڑا عربی کا سبق مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم سے جاری رکھا۔ جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا انتقال ہوگیا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح سے تعلیم شروع کی اور چند سال بعد مولوی کا امتحان دیا اور اول نمبر پر پاس ہوا۔ پھر گزشتہ سال میں مولوی فاضل کا امتحان دے کر پاس کیا اور اب مدرسہ احمدیہ میں معلم ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کسی دن پروفیسر ہوگا۔

بندہ سرکاری نوکری سے فارغ ہوکر حضرت مسیح موعود کی خدمت میں مشغول ہوگیا۔ گویا کہ میں ان کا پرائیویٹ سیکرٹری تھا۔ خدمتگار تھا۔ انجینئر تھا۔ مالی تھا۔ زمین کا مختار تھا۔ معاملہ وصول کیا کرتا تھا۔ میں نے حضرت صاحب کے اکثر معجزات بچشم خود دیکھے۔ بلکہ خود میری ذات اور میرے گھر والوں اور بچوں پر ان کا اثر ہوا۔ زلزلہ کے وقت نہایت اندیشہ ہوا۔ کہ خدا جانے محمد اسمٰعیل کا کیا حال ہوا ممکن ہے زلزلہ میں کہیں کسی مکان کے تلے دب کر مر گیا ہو۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ مرا نہیں۔ مجھے الہام ہوا ہے کہ ڈاکٹر محمد اسمٰعیل وہ ڈاکٹر ہوگا۔ محمد اسحاق کو دو دفعہ طاعون ہوا۔ آپ کی دعا سے اچھا ہوا اور آپ نے پہلے ہی فرما دیا تھا کہ یہ مرے گا نہیں۔

ایک دفعہ تین چار گھنٹہ میں بخار بھی جاتا رہا اور گلٹیاں بھی دور ہوگئیں۔ مجھے ایک دفعہ سخت گردہ کا درد ہوا۔ میں نے جب آپ کو بلایا تو دیکھ کر فوراً واپس ہو گئے۔ تنہائی میں جاکر دعا شروع کردی۔ جس کا اثر فوراً ہوا اور یہ عاجز اچھا ہوگیا۔ ایک دفعہ ہم سب حضرت مرزا صاحب کے ہمراہ دلی گئے۔ وہاں میں سخت بیمار ہوگیا۔ ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب اور محمد اسمٰعیل میرا بیٹا سخت پریشان ہوگئے۔ حضرت صاحب نے مولوی حکیم مولوی نورالدین صاحب کو تار دیا۔ کہ فوراً چلے آؤ۔ وہ فوراً دلی چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء فرمادی اور حضرت صاحب میرے تندرست ہونے سے بہت خوش ہوئے۔‘‘

وصال اور بیعت خلافت

حضرت میر ناصر نواب صاحب کے مبارک الفاظ میں حضرت مسیح موعود کے وصال مبارک اور بیعت خلافت کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

’’دس بجے کے بعد آپ کا انتقال ہوگیا۔ ایک طرف تو ہم پر آپ کے انتقال کی مصیبت پڑی تھی۔ دوسری طرف لاہور کے شورہ پشت اور بدمعاش لوگوں نے بڑا غل غپاڑہ اور شور وشر بپا کیا تھا اور ہمارے گھر کو گھیر رکھا تھا کہ ناگہاں سرکاری پولیس ہماری حفاظت کے لئے رحمت الٰہی سے آ پہنچی اور اس نے ہمیں ان شریروں کے دست تظلم سے بچا کر بحفاظت تمام ریلوے سٹیشن تک پہنچا دیا۔ ہم سرکار دولتمدار انگریزی کے نہایت شکرگزار ہیں۔ جس نے ہمیں امن دیا اور ہمارے کمینہ دشمنوں سے ہمیں بچایا۔ ہم اسی رات کو حضرت صاحب کا جنازہ لے کر بٹالہ آ پہنچے۔ یہ واقعہ 26 مئی 1908ء کا ہے۔ 27 کو قادیان میں پہنچ کر قبل از دفن ہم سب نے مولوی نورالدین کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی۔ اس کے بعد آپ کا لقب خلیفۃ المسیح مقرر ہوا.......... مجھ پر میرا مسیح اس قدر مہربان تھا کہ میری اور اس کی چارپائی میں ایک دیوار فقط حائل ہوا کرتی تھی اور کبھی کبھی رات کو بھی کوئی خواب یا الہام ہوتا تھا تو مجھے بھی سنا دیتے تھے پھر اس کے بعد اور کی نامہربانی کا شکوہ عبث اور ہیچ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مجھ پر کس قدر احسان ہیں۔ میرے آباء بھی تمام دنیا سے زیادہ معزز و ممتاز تھے۔ اور میرا داماد و اولاد بھی اس زمانہ کے لوگوں سے کس قدر بلند مرتبہ ہیں۔ اب ان سے کمتر لوگوں کی طرف نظر رکھنا اور ان سے کسی چیز کا آرزومند ہونا اللہ تعالیٰ کی ناشکری نہیں تو اور کیا ہے۔‘‘

(حیات ناصر صفحہ 13 تا 16)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ڈھونڈتی ہے جلوۂ جاناں کو آنکھ
چاند سا چہرہ ہمیں دکھلائے کون

کون دکھلائے ہمیں راہ ھدیٰ
حضرتِ باری سے اب ملوائے کون

اے مسیحا ہم سے گو تو چھٹ گیا
دل سے پر الفت تیری چھڑاوے کون

☆......☆......☆

رنگ و نور کی اک کائنات

سبھی دکھوں سے غموں سے نجات پاتے رہے
جو اس دیار میں آئے حیات پاتے رہے

خدا نے ان کو اندھیروں میں روشنی بخشی
وہ رنگ و نور کی اک کائنات پاتے رہے

اسی کے فضل نے کھولیں نجات کی راہیں
اسی کے در سے سبھی التفات پاتے رہے

وہ خوش نصیب جو پہنچے درِ خلافت پر
وہ سب سکون و قرار و لذات پاتے رہے

خدا نے جس کو عطا کی ہے خلعتِ اعزاز
سب اس کے فیض سے راہِ ثبات پاتے رہے

عبدالصمد قریشی

بیت خدیجہ

بیت خدیجہ۔ برلن جرمنی کے افتتاح (17 راکتوبر 2008ء کی مناسبت سے ایک قطعہ)

جو باہم فاصلے تھے گھٹ رہے ہیں
محبت کی منادی ہو رہی ہے
جہاں حائل تھی کل دیوار برلن
وہیں بیت خدیجہ بن گئی ہے

عطاء المجیب راشد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

مکرم انور ندیم علوی صاحب

محترم سیٹھ محمد یوسف آف نواب شاہ

قانون کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد خاکسار نے 1975ء میں اپنے آبائی ضلع نواب شاہ سے وکالت کا آغاز کیا۔کورٹ کے کاموں سے فارغ ہونے کے بعد کچھ دیر سٹیشن روڈ پر واقع سیٹھ محمد دین کریانہ سٹور پر ٹھہرنا قریباً روز کا معمول تھا۔اس وقت محترم سیٹھ محمد اسحٰق صاحب اور محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب دونوں بھائی ایک ہی دکان میں کاروبار کرتے تھے۔ایک دن مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب مجھ سے کہنے لگے ’’آپ ٹی۔آئی۔کالج سے پڑھ کر آئے ہیں۔آپ کو خدام الاحمدیہ کے تنظیمی امور کا بہت تجربہ ہوگا؟‘‘ میں نے عرض کیا ’’میں تو آج تک کبھی اپنے حلقے میں سائق بھی نہیں رہا۔‘‘ آپ مسکرائے اور کہنے لگے ’’آپ خوشخط لکھ سکتے ہیں۔اگلے اتوار نواب شاہ میں خدام کی تربیتی کلاس ہے۔قائدین کو اطلاع کر دیں۔‘‘ مقررہ تاریخ پر محمود ہال میں آپ نے آنے والے خدام سے میرا تعارف کرایا اور پھر مزید کسی تمہید کے بغیر اچانک کلاس کا پروگرام میرے حوالے کر کے خود خاموشی سے جا کر پچھلی قطار میں بیٹھ گئے۔میں بہت گھبرایا۔کسی دینی تقریب کی ’’فی البدیہہ‘‘ صدارت میرے لئے نیا تجربہ تھا۔دعا کے ساتھ اللہ کا نام لے کر پروگرام شروع کر دیا۔اس طرح محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کی راہنمائی میں خدمت سلسلہ کی ابتداء ہوئی اور پھر آپ کی برادرانہ شفقت اور توجہ سے مزید مواقع پانے کی سعادت حاصل ہوتی رہی۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب میرے محسن، مربی، اور بڑے بھائی کی طرح تھے۔تنظیمی امور میں انہوں نے گویا انگلی پکڑ کر مجھے چلنا سکھایا۔سکول والی تعلیم کم تھی مگر علم بہت زیادہ تھا۔سلسلہ کے لٹریچر کا وسیع اور عمیق مطالعہ تھا، اس پر خدا تعالیٰ نے آپ کو حافظہ کی دولت سے اس قدر نوازا تھا کہ آجکل کے گریجوایٹ آپ کے سامنے طفل مکتب نظر آتے۔تحریر بہت خوبصورت اور جامع تھی۔اعلیٰ درجے کا ادبی ذوق تھا۔نامور مصنفین کی کتابیں ہمیشہ زیر مطالعہ رہتی تھیں۔مختلف شعراء کے برمحل اشعار سے گفتگو اور تقریر کو سجا دیتے۔مزاج بڑا دھیما تھا ہمیشہ نرم لہجے میں گفتگو کرتے۔میں نے تیس سالہ رفاقت میں آپ کو کسی سے لڑتے یا تلخ لہجے میں بات کرتے نہیں سنا۔ناراض ہونا یا لڑنا انہیں آتا ہی نہ تھا۔دل کشادہ اور دسترخوان وسیع تھا۔اکرام ضیف ان کا محبوب مشغلہ تھا۔طبیعت کے سادہ و مسکین محترم سیٹھ محمد یوسف جماعتی امور کے لئے اپنی جیب سے بادشاہوں کی طرح خرچ کرتے اور اس نتیجہ میں ان پر اللہ تعالیٰ کے انعام و اکرام کے گواہ میرے علاوہ کئی دوسرے احباب بھی ہیں۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کی پوری زندگی کو اگر چند فقروں میں سمیٹا جائے تو تصویر کچھ اس طرح بنتی ہے کہ آپ کو خلافت و خاندان اقدس۔خانۂ خدا کی تعمیر و توسیع اور خدام الاحمدیہ سے والہانہ عشق تھا۔خلافت سے قبل ایک دفعہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کے ٹرین کے سفر کے دوران پڈعیدن سے روہڑی تک خدام کے ساتھ سفر کیا۔کھانا پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی خدمت میں ہاتھ صاف کرنے کے لئے تولیہ پیش کیا۔سیٹھ محمد یوسف صاحب نے ہاتھ صاف کرنے والی جگہ پر نشان لگا لیا اور وہ تولیہ عقیدت اور محبت کے جذبہ سے ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا۔

محترم سیٹھ صاحب اکثر رات گئے دیر تک پروگرام ترتیب دیتے رہتے کہ اگر اتنے پیسوں کا بندوبست ہوجائے تو فلاں بیت کی توسیع ہوسکتی ہے۔........... اگر اتنی رقم مل جائے تو فلاں سنٹر میں لجنہ کا ہال بن سکتا ہے۔بیوت کی تعمیر میں کشادگی اور نفاست کا خاص خیال رکھتے۔طاہر ہال کی تعمیر سے ان کی جذباتی وابستگی تھی۔مجھے تو طاہر ہال کی ایک ایک اینٹ، اس کی کھڑکیوں اور در و دیوار سے سیٹھ محمد یوسف کی عقیدت و وفا سے مہکتی ہوئی خوشبو آتی ہے

کوئی خوشبو ساتھ چلتی ہے سدا جیسے نسیم
جو بسا ہے روح میں اس کو جدا کیسے کہوں

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب نے صدر جماعت، قائد ضلع، قائد علاقہ، نائب امیر ضلع، امیر شہر اور امیر ضلع کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔عمر کے لحاظ سے مجلس انصاراللہ میں چلے جانے کے باوجود خدام الاحمدیہ سے آپ کا تعلق ’’اولین عشق‘‘ کی طرح سدا بہار رہا۔قائد علاقہ خیرپور و سکھر کی حیثیت سے رحمٰن آباد میں مرکزی اجتماع کی طرز پر بڑے بڑے اجتماعات منعقد کئے۔خدام اپنی مجالس کی طرف سے خیمے لگاتے۔لنگر خانہ چلتا۔تین دن روحانی ماحول میں تربیتی پروگرام جاری رہتا جس میں جماعت کے جید علماء کرام کی تقاریر ہوتیں۔بعد میں ملکی قانون میں بعض ترامیم کی وجہ سے یہ سلسلہ محدود و مختصر کرنا پڑا۔سال 1982-83ء میں جب خاکسار قائد ضلع تھا اور برادرم سیٹھ محمد اشفاق صاحب نائب قائد ضلع تھے تو ضلع نواب شاہ پورے پاکستان میں مقابلہ قیادت اضلاع میں دوم آیا تو محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب بہت خوش ہوئے۔کئی مواقع پر اپنی خوشنودی کا اظہار کیا۔درحقیقت یہ اعزاز ان کی راہنمائی اور تربیت کا نتیجہ تھا۔اپنے رفقاء کی حوصلہ افزائی کے لئے اپنے کام کا کریڈٹ بھی ساتھیوں کے کھاتہ میں ڈال دیتے۔

میرے لئے یہ بہت بڑے اعزاز کی بات ہے کہ محترم یوسف صاحب نے ہر لحاظ میں مجھ سے بڑا ہونے کے باوجود نائب امیر ضلع کی حیثیت سے میرے ساتھ کام کیا۔اس دور میں طاہر ہال کی تعمیر کی بابت مرکز سے رابطہ ہوا۔اس کام کے اصل محرک خود سیٹھ محمد یوسف تھے مگر کریڈٹ ہمیشہ میرے کھاتے میں ڈال دیتے۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب ایک لمبا عرصہ قائد علاقہ سکھر و خیرپور ڈویژن رہے۔اس لئے صرف نواب شاہ ہی نہیں بلکہ دوسرے اضلاع کے دور دراز علاقوں سے بھی احباب اپنے مسائل کے حل اور مشورہ کے لئے آپ کے پاس آ جاتے۔آپ بڑی خندہ پیشانی سے پہلے موسم کے مطابق ان کی تواضع کرتے۔کھانے کا وقت ہوتا تو کھانے کا انتظام کراتے۔احباب کے مسائل بڑی توجہ سے سنتے۔پیرانہ سالی کے باوجود جواں سالوں کی طرح متحرک تھے۔حسب ضرورت دکان سے اٹھ کر ملحقہ دفتر میں بیٹھ جاتے اور آنے والے دوستوں کی بات توجہ سے سن کر مسئلہ حل کرنے کی مقدور بھر کوشش کرتے۔آپ کی دلنشین باتوں اور حسن سلوک سے ہر آنے والے کو محسوس ہوتا کہ وہ مسائل اور مشکلات کی دھوپ سے نکل کر ٹھنڈے سایہ دار پیڑ کے نیچے آ گیا ہے۔حقیقتاً سیٹھ محمد یوسف صاحب کا وجود حالات کی تپتی ہوئی دوپہر میں ایک ٹھنڈے سایہ دار شجر کی مانند تھا

اس بار جو ایندھن کیلئے کٹ کے گرا ہے
چڑیوں کو بڑا پیار تھا اُس بوڑھے شجر سے

1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی پاکستان سے ہجرت کی وجہ سے سیٹھ صاحب بہت اداس رہتے۔پھر جب آپ کا پہلا خطبہ سیٹلائٹ کے ذریعے نواب شاہ میں دیکھنے کا موقع پیدا ہوا تو بڑے پُر جوش انداز میں دوستوں کو جمع کیا اور تمام انتظامات کی خود نگرانی کرتے رہے۔ایک دفعہ اسی پس منظر میں محترم سلیم شاہجہانپوری صاحب کی موجودگی میں خاکسار نے ہجرت اور جدائی بابت دو شعر سنائے۔آنکھیں آبدیدہ ہوگئیں۔کبھی سٹیشن پر یا بس سٹاپ پر کسی مہمان کو الوداع کرنے جاتے تو یہی شعر سنانے کی فرمائش کرتے۔9 ستمبر 2008ء کی شام کو دکان بند کر کے محمود ہال کی طرف آئے۔عین محمود ہال کے دروازے کے سامنے افطاری سے ذرا پہلے انسانیت سے عاری سفاک درندوں نے فائر کر کے اس ’’صلحِ کل‘‘ شہزادے کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا۔تصور کی آنکھ دیکھ رہی تھی کہ کوئی آہ وزاری نہیں۔مکمل نفسِ مطمئنہ کی تصویر تھی۔برادرم سیٹھ محمد اشفاق نے آپ کا سر گود میں رکھا ہوا تھا۔سیٹھ محمد یوسف ہم سے جدا ہو رہے تھے ٹرین سے اس مسافر رہِ وفا کے اترنے کا وقت آ چکا تھا۔قریباً ایک ہزار کلومیٹر دور تصورات کی دنیا میں مجھے محسوس ہوا کہ جیسے کہہ رہے ہوں۔’’رخصت کے وقت آج وہ شعر کیوں نہیں سناتے؟‘‘ اور پھر برستی آنکھوں اور کپکپاتے ہونٹوں پر وہ شعر آ گئے

ہاتھ میرے بھول بیٹھے دستکیں دینے کا فن
بند مجھ پر جب سے اس کے گھر کا دروازہ ہوا
ریل کی سیٹی میں کیسے ہجر کی تمہید تھی
اُس کو رخصت کر کے گھر لوٹے تو اندازہ ہوا

ہمارے ہمدرد، ہمارے غمخوار، ہمارے بزرگ بھائی ہم سے جدا ہو گئے۔رمضان المبارک کا مقدس مہینہ۔خدمت سلسلہ کے دوران راہ مولیٰ میں قربانی کا اعزاز۔جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور پُرنم آنکھوں کی التجائیں ہیں۔ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی اور محترم سیٹھ محمد یوسف کا ذکر خطبہ جمعہ میں بڑے پیارے انداز میں کیا۔بذریعہ فون لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا۔بہت بہت دعائیں کیں۔ساری جماعت کی دعائیں ڈاکٹر صدیقی کے لواحقین اور سیٹھ محمد یوسف کے لواحقین کے ساتھ ہیں۔اللہ تعالیٰ دونوں کے درجات بلند کرے۔لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔آمین

☆......☆......☆

ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ

ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ نیویارک کی ایک اہم ترین عمارت ہے جس نے ایک طویل عرصہ تک دنیا کی بلند ترین عمارت ہونے کا اعزاز اپنے پاس رکھا۔

102 منزلہ عظیم الشان عمارت یکم مئی 1931ء کو مکمل ہوئی تھی۔اس عمارت پر اس زمانے میں 40 کروڑ 94 لاکھ 89 ہزار ڈالر خرچ ہوئے تھے۔اس عمارت کا ڈیزائن Shreve Lamb and Harmon نے تیار کیا تھا۔ابتدائی پلاننگ کے مطابق یہ عمارت 85 منزلوں کی تعمیر کی جانی تھی۔لیکن بعد میں اس میں 17 منزلوں کا اضافہ کر دیا گیا اور یوں اس عمارت میں منزلوں کی کل تعداد 102 ہوگئی۔

ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ کی اصل بلندی 1250 فٹ ہے۔27 جولائی 1950ء اور یکم مئی 1951ء کے عرصہ میں 222 فٹ بلند ٹیلی ویژن انٹینا نصب کیا گیا جس سے کل بلندی بڑھ کر 1472 فٹ ہوگئی۔یعنی دو فرلانگ سے بھی زیادہ۔

ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ کی بالائی منزلوں سے بیرونی نظارہ بعض اوقات بے حد دلفریب ہوتا ہے اوپر سورج کی تیز شعاعیں چمک رہی ہوتی ہیں اور نیچے بارش ہو رہی ہوتی ہے۔

دوسری جنگ عظیم کے اواخر میں 28 جولائی 1945ء کو جب نیویارک سخت کہر میں ڈوبا ہوا تھا۔امریکن ایئرفورس کا ایک بمبار طیارہ اس عمارت کی 78ویں منزل سے ٹکرا کر پاش پاش ہوگیا۔اس واقعہ سے اس عمارت کی بلندی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ 1973ء تک دنیا کی بلند ترین عمارت ہونے کے اعزاز کی حامل رہی۔1973ء میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی تعمیر کے بعد یہ اعزاز ایمپائر سٹیٹ بلڈنگ سے چھن گیا۔

مکرم منور احمد خالد صاحب

امریکہ اور کینیڈا کی سیر اور جلسہ ہائے سالانہ کا احوال

نقصان پہنچانے والی چیزوں کے علاوہ بھی کئی قسم کے نشے ہوتے ہیں جن سے انسان ذہنی سکون حاصل کرتا ہے۔جس طرح بعض لوگوں کو کتابیں پڑھنے کا نشہ ہوتا ہے۔اسی طرح کا ایک نشہ ہمیں بھی ہے کہ جلسوں میں شامل ہو کر شمع رُخ انور کی جھلک دیکھی جائے کیونکہ وہ خود بھی لوگوں کے جوش وخروش کو دیکھ کر اپنے رب کی رحمت کے نشے میں ہوتے ہیں۔

آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، فجی اور جاپان کے علاوہ مغربی افریقہ کے چار ممالک گھانا ،ٹوگو، بینن اور نائیجیریا اس سال دیکھ لئے تھے مگر نہیں دیکھی تھی تو کولمبس کی دریافت نئ دنیا ابھی نہیں دیکھی تھی۔ ہمارے اور ہمارے بعد آنے والی نسلوں کے ذہنوں پر امریکی چمک دمک سوار ہے۔

اور جب یہ پتہ چلا کہ امریکہ اور کینیڈا کے اس سال کے جلسے شمع رخِ انور کی اِن میں شمولیت کی وجہ سے خصوصی برکتوں کے حامل ہونگے تو رگِ سفر ایک بار پھر پھڑک اُٹھی بلکہ اس بار ہم نے بیگم کو بھی ساتھ چلنے کی دعوت دے ڈالی جو بلاتردد منظور ہوگئی۔

یہ تو ہم جانتے تھے کہ امریکہ میں ہمارا ہیڈکوارٹر واشنگٹن D.C میں ہے اور ان کی ھدایت بھی یہی تھی کہ باہر سے آنے والے واشنگٹن D.C کے تین ائیرپورٹس پر وارد ہوں مگر گرمیوں کی چھٹیوں کی وجہ سے ہائی سیزن شروع ہو چکا تھا اس لئے اِن ہوائی اڈوں کی سیٹ یا تو ملتی نہ تھی یا بہت مہنگی تھی آخر ہم نے نقشہ دیکھ کر ایک اور قریبی ہوائی اڈہ فلاڈلفیا کی سیٹیں بک کرالیں کہ وہ بھی ہاتھ سے نہ جائیں اور مزید مہنگی نہ ہو جائیں۔ MTA کے انچارج منیر چوہدری صاحب نے اطمینان دلایا۔منیر چوہدری صاحب سے ہمارے سندھ کے حوالے سے پرانے تعلقات ہیں اور وہ ایک بار میرے پاس کوبلنز سے ہوکر بھی گئے تھے انہوں نے جب تک امریکہ میں ہماری رہائش کا پوری طرح انتظام نہ کرادیا مسلسل رابطہ رکھا انہوں نے امریکہ کے جنرل سیکرٹری صاحب سے بھی میری بات کروائی کہ انتظام ہو جائے گا۔اور پھر Email کے ذریعہ مکمل پروگرام بھجوادیا کہ فلاڈلفیا کے صدر جماعت مکرم چوہدری مجیب صاحب ہمیں ہوائی اڈہ سے وصول بھی کرینگے انہی کے ہاں رہائش ہوگی اور وہ جلسہ پر لے کر بھی جائینگے واپس بھی لائینگے جلسہ کے دوران البتہ جماعت کا اپنا انتظام ہوگا اور ہماری رہائش جماعتی انتظام کے تحت ہوگی چوہدری مجیب صاحب کا فون نمبر مجھے لکھوایا اور میرا ان کو کہ اب آپ دونوں براہ راست رابطہ رکھیں۔

وہ جو کہتے ہیں ناں کہ 'کبڑے کو لات راس آگئ' ہمارے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی معاملہ ہوا وہ اس طرح کہ جلسہ اس بار واشنگٹن میں نہیں بلکہ ریاست پنسلوانیا کے شہر Herrisberg میں ہو رہا تھا اور ہمارا ہوائی اڈہ جلسہ کے قریب ترین تھا یعنی واشنگٹن کی نسبت فلاڈلفیا سے نزدیک تر تھا۔جلسہ 18 تا 20 جون تھا ہم 16 جون کو U.S.Air پر ساڑھے گیارہ بجے سوار ہوگئے (فرینکفورٹ سے)

ائیرپورٹ پر کافی سختی تھی چونکہ ہمارے پاس تو جرمن پاسپورٹ تھے پھر جلسہ کا دعوت نامہ بھی تھا اس لئے انہوں نے مرکز میں فیکس کر کے معلوم کرلیا کہ ہم اُن کے مہمان ہیں اس لئے ہاتھ ہلکا رکھا۔باہر آئے تو مکرم چوہدری مجیب صاحب کی بیگم اور ان کے بھائی ہمارے منتظر تھے وہ گھر لے گئے شام کو مجیب صاحب بھی کام سے واپس آگئے۔ان لوگوں نے ہمیں محسوس ہی نہیں ہونے دیا کہ ہم اپنے گھر میں نہیں ہیں۔انہوں نے ہمیں حضرت مسیح موعود کے مہمان سمجھ کر جو خدمت کی وہ اپنی مثال آپ ہے۔ ہم جواب تک اکیلے سفر کیا کرتے تھے پتہ چلا بیگم ساتھ ہو تو پردیس بھی دیس ہی ہوتا ہے چنانچہ بے تکلف گھل مل گئے دو دن کھانے پینے اور سیروں میں گزر گئے۔اب ہم اکیلے سیر کریں یہ تو مناسب نہیں اس لئے آپ کو بھی شامل کرلیتے ہیں۔

سب سے پہلے تو یہ معلوم ہوا کہ فلاڈلفیا نہ صرف جدید امریکہ کا بانی شہر ہے بلکہ امریکہ میں جماعت احمدیہ کا بھی بانی شہر ہے۔یہیں سے انگریزوں سے آزادی کی تحریک چلی اس شہر کے گرد دو جنگیں ہوئیں جو فیصلہ کن ثابت ہوئیں اور جارج واشنگٹن نے یہ جنگیں جیت لیں یہیں پر سب سے پہلے 13 ستاروں والا پرچم ریاست ہائے متحدہ امریکہ لہرایا گیا اب ستاروں اور ریاستوں کی تعداد 50 ہو چکی ہے۔

Bety Ross نامی جس عورت نے یہ جھنڈا بنایا تھا وہ آج بھی اس کی قبر پر 13 ستاروں کے ساتھ آویزاں ہے اسی طرح امریکہ کی آزادی کے تمام بڑوں کی قبریں اسی شہر کے بنجمن فرینکلن Benjuman Franklin قبرستان میں ہیں۔ یہیں پر وہ آئین لکھا گیا جس پر جارج واشنگٹن اور دوسرے رہنماؤں کے دستخط ہیں نہ صرف وہ کاغذ بلکہ وہ میز کرسیاں بھی ابھی تک اپنی اصلی شکل میں محفوظ ہیں۔ جارج واشنگٹن کے مجسمہ کے علاوہ وہ گھنٹیاں بھی ہیں جو آزادی کی خوشی میں بجائی گئی تھیں۔

چنانچہ امریکیوں نے اس گھنٹی Bell of Liberty کو آزادی کی خوشی اور جوش میں اس زور سے بجایا کہ پہلے ہی دن اس گھنٹی میں دراڑ آگئی یہ اصل گھنٹی اپنے کریک سمیت Independence ہال میں محفوظ ہے بلکہ یہ ٹوٹی ہوئی گھنٹی اب امریکہ کی آزادی کا ایک سمبل بن چکی ہے جگہ جگہ اس کی نقول کریک سمیت امریکہ کے مختلف حصوں میں موجود ہیں فلاڈلفیا کے ہوائی اڈہ پر تو Lagos سے بنی ہوئی اس کی نقل اپنے کریک سمیت رکھی گئی ہے۔ جو دو جنگیں انگریزوں سے لڑی گئیں ان کی جگہیں اور نام سے ہیں Philladalfia Valley Forge اور Gillyberg کی لڑائی۔

دریائے Delver ریاست فلاڈلفیا اور ریاست نیوجرسی کی حد فاصل ہے اور یہ دریا فلاڈلفیا کے مقام پر سمندر میں گرتا ہے۔اسی جگہ Penzlanding کے نام سے وہ بندرگاہ ہے جہاں ولیم پینز William Penz اپنے بحری جہاز پر لنگر انداز ہوا تھا پھر انگریزوں سے اوپر درج کی گئی دو جنگوں کے بعد اعلان آزادی کیا گیا۔اسی ولیم پینز کا مجسمہ شہر میں نصب ہے جس کا منہ اس بندرگاہ کی طرف ہے اور ولیم پینز کی ہدایت تھی کہ شہر میں کوئی عمارت اس مجسمہ سے اونچی نہ بنائی جائے 1985 تک تو اس ہدایت پر عمل ہوا مگر اس کے بعد ضرورت ایجاد کی ماں ہے کے تحت اونچی اونچی کمرشل بلڈنگز بنانے کا زمانہ آیا تو یہ ترکیب نکالی گئی کہ مجسمہ کے منہ کی طرف کوئی اونچی عمارت نہ بنے مگر یہ مجسمہ اپنی پیٹھ پیچھے تو دیکھ نہیں سکتا اس لئے اس طرف اونچی عمارتیں بنائی جاسکتی ہیں چنانچہ یہ عمارتیں بن گئیں اور بن رہی ہیں۔

بغیر ستونوں کے کیبل برج بنانے کا رواج بھی سب سے پہلے اس شہر سے شروع ہوا اور سب سے پہلا کیبل برج اس شخص کے نام پر Takon Palmer بنا جس نے اعلان آزادی کا جھنڈا لہرایا تھا۔اب تو بہت لمبے لمبے بغیر ستونوں کے Cable Bridge بننے لگے ہیں ایک امریکی صدر Benjuman Franklin کے نام کا پل جس کا Spam دو میل ہے۔اس پل کے رسے جس باریک تار سے بنائے گئے ہیں اگر اس تار کی مجموعی لمبائی ناپی جائے تو پوری دنیا کے گرد آجائے۔ولیم پنزے کے اس مجسمہ کے پاس ہی بہت خوبصورت فوارہ ہے جسے Love Fountain کا نام دیا گیا ہے۔

امریکہ میں احمدیت

اب ذرا ورق اُلٹیں تو آج سے 88 سال قبل 15 فروری 1920ء کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب انگلینڈ سے روانہ ہوکر 15 مارچ 1920 کو اسی شہر فلاڈلفیا کے Pier نامی ساحلی مقام پر بحری جہاز سے اترے اب اس جگہ اونچے ہوٹل اور سیرگاہ بن چکی ہے حضرت مفتی صاحب نے جہاز کے سفر میں ہی سات احمدی کرلئے تھے۔ جہاز سے باہر آنے پر آپ کی سبز پگڑی اور شیروانی دیکھ کر Immigration والوں نے روک لیا اور پوچھا آپ کس لئے آئے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں دین حق کا مربی ہوں انہوں نے پوچھا تو کیا آپ کا تعلق چار شادیوں والے مذہب سے ہے؟ حضرت مفتی صاحب نے فرمایا آپ میرا کیس ہوم ڈیپارٹمنٹ کو بھجوادیں میں انہی کو اس سوال کا جواب دونگا چنانچہ آپ کو قید کر کے فلاڈلفیا کے سامنے دریا کے پار ریاست نیوجرسی کے شہر Camda کے Detentioin Center کی جیل میں بھجوایا گیا ایک ماہ بعد کیس چلا اس دوران آپ جیل میں ہی کئی احمدی کر چکے تھے۔جب اُن سے وہی سوال دھرایا گیا تو آپ نے بڑے احسن رنگ میں جواب دیا کہ دین حق میں دو قسم کے احکامات ہیں ایک تو لازمی ہیں دوسرے اجازت آپ جس چیز کی بات کر رہے ہیں وہ اجازت میں شامل ہے حکم نہیں اور ہم پر لازم نہیں کہ ہم وہ اجازت استعمال کریں جو ملک کے قانون کے خلاف ہو اس پر آپ کو اس تنبیہ کے ساتھ رہا کر دیا گیا کہ آپ یہاں چار شادیوں کا پرچار نہیں کریں گے۔پھر آپ نیویارک شکاگو اور مشی گن بھی تشریف لے گئے حضرت مفتی صاحب کی گرفتاری کی خبر سب سے پہلے Philladalfia Tribune نے شائع کی جس کا موجودہ نام Philladalfia Inquira ہے۔

فلاڈلفیا میں ایک زمانے میں یوں لگتا ہے چرچ کا رواج تھا اور اب یہی چرچ برائے فروخت موجود ہیں بعض لوگ اس بہتات کی وجہ سے فلاڈلفیا کو چرچوں کا شہر بھی کہتے ہیں۔

اس شہر میں یونیورسٹیاں بھی کثرت سے ہیں ہومیوپیتھی کے بانی ڈاکٹر ہانیمن کے نام پر یونیورسٹی ہوسٹل بھی اسی شہر میں ہے مگر اب وہ ہومیوپیتھی کی بجائے ایلوپیتھی میں تبدیل ہو چکا ہے۔افریقہ سے لائے ہوئے غلاموں کی فروخت کی منڈی بھی اسی شہر میں تھی فلاڈلفیا امریکہ کا پانچواں بڑا شہر ہے اور آبادی 2.8 ملین یعنی 8 لاکھ ہے۔

ریاست پنسلوانیا اپنے ڈیری فارمز کی وجہ سے بہت مشہور ہے گویا یہاں دودھ کی بھی نہریں بہتی ہیں۔

جلسہ سالانہ

18 جون کو ہم اپنے میزبانوں کے ساتھ Herrisberg پہنچے جہاں جلسہ گاہ کے لئے ہال لیا گیا تھا تو جماعت نے ہم میاں بیوی کو تو ہوٹل میں کمرہ دلادیا ہمارے میزبانوں کے کمرے پہلے ہی کسی دوسرے ہوٹل میں بک تھے۔جلسہ میں بہت پرانے امریکہ گئے ہوئے احباب سے بھی ملاقات ہوئی جن میں ڈاکٹر منیر بھامبڑی بھی شامل تھے۔اسی طرح اپنی پہلی مرحومہ بیوی کے بھتیجے مبارک اور منور کاہلوں بھی ملے جو ریاست Housten سے آئے تھے۔

امریکہ کے جلسہ میں ڈسپلن اور جلسہ کی حاضری تمام تقاریر میں برقرار رہی اس کی خوشی ہوئی شاید یہ

افریقن امریکن احمدیوں کا اخلاص ہے اس طرح کھانے کے دوران بھی کوئی افراتفری دیکھنے میں نہیں آئی۔ٹائلٹس کا بھی اتنا وسیع انتظام تھا کہ وہاں بھی لمبی لائینں نہیں لگیں اور احباب جلد فارغ ہو کر پھر جلسہ گاہ پہنچ جاتے۔

جلسہ کے تین دن پلک جھپکتے گزر گئے اور 20 جون اتوار کو ہم پھر اپنے میز بانوں کے ساتھ واپس فلاڈلفیا پہنچ گئے مگر اس تبدیلی کے ساتھ کہ چوہدری مجیب صاحب کے بھانجے نعیم احمد صاحب نے ہمیں اپنے ہاں ٹھہرانے کی اجازت لی کہ دو دن ان کو بھی حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کا موقع دیا جائے اور انہوں نے بھی کوئی کسر نہ چھوڑی امریکہ بہت بڑا ملک ہے مشرق میں اگر واشنگٹن، نیویارک ہی دیکھنے ہوں تو سٹی گم ہو جاتی ہے جبکہ مغربی ساحل تو حسن اور خوبصورتی سے بھرا پڑا ہے۔اٹلانٹک سٹی ہو یا لاس اینجلس یا ھالی وڈ ان سب کو دیکھنے کے لئے کم از کم ایک سال پاکستان کا وزیر رہنا لازم ہے پھر کہا جاسکتا ہے کہ

مقام فیض کوئی راہ میں جچا ہی نہیں
جو کوئے یار سے نکلے تو سوئے دار چلے

فلاڈلفیا میں بیت ناصر دیکھی ظہر وعصر کی نمازیں ادا کیں وہاں ہم تین پاکستانیوں کے علاوہ (یعنی چوہدری نجیب اللہ صاحب خاکسار اور میری بیوی) تمام افریقن امریکن احمدی تھے اللہ ان کے اخلاص کو اور بڑھائے۔

کینیڈا

23 جون کو ہم پھر ائیر پورٹ پر تھے اب منزل کینیڈا کا شہر ٹورانٹو تھا اب کی بار جہاز پر سوار ہونے سے پہلے ہمارے جوتوں کو بھی شرف بخشا گیا کہ مشین کے اندر سے ہو کر گزریں خیر ڈیڑھ گھنٹے میں ہم ٹورانٹو پہنچ گئے۔ہمارے بھانجے مسعود کا بیٹا مطہر مسعود ائیر پورٹ سے گھر لے گیا جو پیس ولیج Peace Village میں تھا۔ یہ گاؤں جسکا نام Peace Village ہے اس میں اکثریت پُرامن لوگوں کی ہی ہے اور جلسہ کے اِن دنوں کے لئے اعلان تھا کہ جو اپنے گھر اپنے آنگن اپنی گلی کو زیادہ سجائے گا اُسے انعام دیا جائیگا اس مقابلہ کی دوڑ میں سبھی مکینوں نے دلی جذبہ سے حصہ لیا تھا اور پورے ماحول کو ایک جادوئی رنگ میں رنگ دیا تھا۔آنگن کی سبز سبز گھاس دلفریب روشنیوں اور رنگوں کا حسین امتزاج واقعی روح پرور تھا۔ ایک طرف گھر اور گلیاں رنگوں میں ڈوبی ہوئی تو دوسری طرف سجی ہوئی مگر پر وقار عالیشان بیت الذکر ہم نے غریب دلہن کے سجنے کا تو سنا تھا مگر دیکھا نہ تھا آج غریب دلہن بھی امیر لگ رہی تھی بلکہ بہت امیر یا شاید تھی ہی امیر کہ یہ ربوہ نہیں کینیڈا تھا جہا ں سجنے سنورنے پر کوئی دفعہ نہیں لگتی اور پھر ہوتا بھی کیوں نہ کہ جشن صد سالہ خلافت میں شامل ہونے کے لئے خلیفہ وقت سلطان آیا ہوتھا۔نمازوں کے اوقات میں پُر ہجوم گلیاں بیت کی طرف رواں دواں ایک عجیب منظر پیش کرتی تھیں۔عورتیں، مرد، بچے، بوڑھے، سب حضرت مسرور کی ایک جھلک دیکھ کر مسرور ہو جاتے اور دوسری جھلک کے لئے دیوانہ وار لپکتے۔

جلسہ سالانہ کینیڈا

جلسہ سالانہ کے لئے ائیر پورٹ کے پاس ہی انٹرنیشنل ہال کے کچھ حصے کرایہ پر لئے گئے تھے یہ اُسی طرح کے ہال تھے جسطرح جرمنی میں Messe کے لئے ہال ہوتے ہیں چنانچہ اِن ہالوں میں سے ایک میں مردانہ ایک میں زنانہ جلسہ گاہ اسی طرح کھانے کے لئے الگ الگ بڑے بڑے ہال تھے۔کھانا ڈبوں میں بند کر کے دیا جاتا رہا۔چند منٹوں میں لوگ فارغ ہو جاتے تھے۔رات کے کھانے کے لئے مکرم نسیم مہدی صاحب نے ہمیں خصوصی کارڈ مہمانان خاص کے دے دیئے تھے۔ابھی تین ہی دن گزرے تھے اور جلسہ کا ایک ہی دن کہ ہمارا ایک بھتیجا وسیم جو اگرچہ جرمنی سے ہی کینیڈا آیا تھا مگر ہم اُ سے بھولے ہوئے تھے۔کہ وہ بھی کینیڈا میں ہے۔ آ گیا اور بضد ہوا کہ مطہر کا مکان چھوٹا ہے آپکو یہاں دقت ہوتی ہوگی میرے ساتھ Braumpten برامپٹن چلیں وہاں آپ کو آرام ملے گا۔چنانچہ باوجود اس کے کہ ہم نے بھی بہت ضد کی یہاں ہم صبح وشام جو روحانی نظارے دیکھتے ہیں وہ ہمیں زیادہ عزیز ہیں مگر اس نے ایک نہ سنی گاڑی میں سامان کے ساتھ ہمیں بھی لادا اور اپنے گھر Braumpten لے آیا اس کا مکان واقعی وسیع وعریض تھا اور ہر سہولت مہیا تھی اس نے بھی خدمت کی انتہا کر دی جلسہ سالانہ پر لانے اور لے جانے کے علاوہ جو سیر کرائی وہ ہم اپنے طور پر کر ہی نہیں سکتے تھے۔آیئے آپ کو بھی اس میں شامل کر لیں۔

نیاگرافالز.Niagra Falls

وسیم ہمیں سیر کرانے سب سے پہلے نیاگرافالز لے کر گیا۔ہمیں بتایا گیا تھا کہ اس فال کا دن کا منظر بھی قابل دید ہے مگر رات کو منظر اور خوبصورت بن جاتا ہے۔اس لئے ہم شام سے ذرا پہلے اس جگہ پہنچے تا کہ دن کا منظر بھی دیکھ سکیں اور رات کا منظر بھی۔دنیا کا یہ عجوبہ واقعی دیکھنے والی چیز ہے۔امریکہ اور کینیڈا کی سرحد پر واقع یہ جھال کیا ہے ایک پورا دریا ہے جو پھیل کر بہت گہری کھائی میں گرتا ہے اور چار پانچ جگہ یہ دھارے ایسا منظر پیش کرتے ہیں کہ بس دیکھتے ہی رہ جائیں ہزاروں سال سے نہ پانی ختم ہوتا ہے اور نہ اس کا گرنا۔سردیوں میں اوپری تہہ جم جاتی ہے مگر پھر بھی برف کے نیچے سے پانی کے دھارے گرتے رہتے ہیں جوں جوں رات ہوتی جارہی تھی اِن دھاروں پر روشنیوں کا انعکاس قوسِ قزح کا منظر اختیار کرتا جاتا تھا۔قدرت کی اس صناعی پر حیرت گم ہوتی ہے۔اس فال کے پاس جو چھوٹا سا شہر ہے اس کو بھی روشنیوں اور رنگ برنگی جادوئی کھیلوں سے سجایا گیا ہے کہ پوری رات گزر جائے مگر انسان پر شوق رہے اور لطف اُٹھاتے رہیں ہم رات 2 بجے واپس آئے مگر دماغ میں تھا کہ ہے دیکھنے کی چیز اِسے بار بار دیکھ۔

C.N.Tower

ایک دن ہم C-N ٹاور دیکھنے گئے اس کا پورا نام ہے Canadian National Tower جو ٹورانٹو Toronto میں واقع ہے اور اس وقت تک دنیا کی بلند ترین عمارت ہے کیونکہ دوبئی میں بننے والا اس سے بھی اونچے ٹاور کا ابھی افتتاح نہیں ہوا اس لئے ابھی تک یہ دنیا کی بلند ترین عمارت ہے۔32 ڈالر کا ٹکٹ ہے ٹاور کی اونچائی 447 میٹر ہے اور اگر اس پر لگا انٹینا بھی شمار کر لیا جائے تو بلندی 553 میٹر ہو جاتی ہے۔

147 منزلیں ہیں پہلے مرحلے پر لفٹ 124 منزلوں پر لے کر جاتی ہے جہاں سے دوسری لفٹ 27 منزلیں طے کراتی ہے۔اوپر جاتے وقت لفٹ 35 سیکنڈ لیتی ہے جبکہ نیچے اترنے میں 58 سیکنڈ لگتے ہیں موسم صاف ہو تو اوپر سے نیاگرافال اور نیویارک کی سب سے بلند عمارت غالبًا Empire State Building بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔

124 ویں منزل پر ایک شیشے کا دروازہ لگا ہوا ہے یہ دروازہ نہیں بلکہ شیشے کی چھت ہے جس کے اوپر سے فرش دیکھا جاسکتا ہے اتنی بلندی سے فرش دیکھتے ہی دماغ گھوم جاتا ہے اور چکر آجاتا ہے تو پھر اس شیشے پر چلتے ہوئے 5/6 میٹر فاصلہ طے کرنا بڑے دل گردے کا کام ہے ایک بار MTA پر غالبًا 2004 کی فلم دکھائی جارہی تھی اور جس میں آقا اس ٹاور کو دیکھنے گئے تھے جب گائیڈ نے حضور کو کہا کہ اس فرش کو چل کر پار کریں تو حضور نے فرمایا آپ آگے چلیں چنانچہ وہ آگے آگے چلا تو حضور بھی اس کے پیچھے وہ شیشے کا دروازہ پار گئے میں نے آقا سے وہ تکنیک سیکھ لی اور خواہش تھی کہ اس کام میں بھی تقلید کی جائے اور آج یہ موقع آ گیا تھا وسیم دو قدم چل کر واپس آ گیا اور اس کا اور میری بیوی کا خیال تھا کہ میں بھی گھبرا کر واپس آجاؤں گا مگر آقا سے سیکھی ہوئی تکنیک یاد تھی چنانچہ

’نگہ بلند سخن دلنواز جاں پرسوز‘

پر عمل کرتے ہوئے جب میں قدم بڑھاتا ہوا نہ صرف پار کر گیا بلکہ واپس بھی آیا تو اِرد گرد دیکھنے والے بھی حیران تھے۔اب آپ ضرور پوچھنا چاہیں گے کہ وہ کیا تکنیک ہے چلو آپ کو بتا ہی دیتے ہیں بس اوپر والے شعر کے پہلے حصہ پر عمل کریں نگہ سامنے رکھیں نیچے نہ دیکھیں جتنی بار چاہیں آئیں جائیں۔بس نیچے دیکھا تو چکرا جائیں گے اس ٹاور سے دنیا کی سب سے لمبی سڑک Younge Street شروع ہوتی ہے جو 3500 کلومیٹر لمبی ہے۔

سفاری پارک

African Lions Safari Park نام کا یہ پارک بھی دیکھنے کا موقع ملا۔گاڑی کے اندر بیٹھے ہوئے چلتے جائیں شیر، چیتے، بندر، ہرن، گینڈے، زیبرا اور زرافہ کے علاوہ نیل گائے، شتر مرغ، فیل مرغ جانوروں کو کھلے ماحول میں اپنے اِرد گرد گھومتے ہوئے دیکھیں بندر تو آپ کی گاڑی کے بونٹ اور چھت پر سوار ہو جائینگے خاص طور پر جب ان کو میٹھی ٹافیوں کا لالچ نظر آجائے تو پورا خاندان آپکے گرد منڈلانے لگے گا۔یہ الگ بات ہے کہ آگے جانے پر محافظ جو آپ کو دیکھ رہے ہوتے ہیں آپ کی اس حرکت پر ناراض ہوں کہ جانوروں کو کوئی چیز دینا منع ہے۔

بعض متفرق امور

کینیڈا دس لاکھ کے قریب جھیلوں کا بڑا وسیع اور رقبے کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے دنیا کی سب سے بڑی جھیل Superior اور کھارے پانی کی سب سے بڑی جھیل Macanzi بھی کینیڈا میں ہے۔نیاگرافال کی طرف جاتے ہوئے میٹھے پانی کی جھیل Ontario بھی بڑی خوبصورت ہے۔

11 صوبوں اور 3 Teretories پر مشتمل ہے۔آسٹریلیا کے Oberginies کی طرح آج کی مہذب اقوام یہاں کے قدیم باشندوں Redindians کا شکار کھیلتے رہے جب تھوڑے سے رہ گئے تو ان کی حفاظت شروع کر دی کہ ہم بڑے انسانیت نواز ہیں 11 صوبوں کے علاوہ 3 Teretories میں یہ Redindians آباد ہیں مگر یہ دوسرے صوبوں کی طرح آزاد نہیں بلکہ ان کا کنٹرول وفاق کے پاس ہے۔

سب سے امیر صوبے Ontario اور Missisauga ہیں ملک کی 45 فیصد آبادی اور انڈسٹری صوبہ Ontario میں ہے جبکہ Missisauga میں زیادہ تر آغا خانی ہیں اور یہ صوبہ ایک آغا خانی خاتون Misses-Suaga کے نام پر ہے۔

سب سے غریب صوبے مغرب میں سچوان اور ونی پیگ ہیں جن کو آباد کرنے کے لئے قوانین میں کافی نرمی ہے جبکہ دوسرے صوبوں میں Imigration کے قوانین کافی سخت ہیں سکھوں نے کینیڈا میں آباد ہونے میں بہت سرگرمی دکھائی ہے اور اپنے لوگوں کو یہاں لا کر آباد کرنے میں ہر قانونی اور غیر قانونی حربہ استعمال کیا اور اب تمام کینیڈا میں سکھ چھائے ہوئے ہیں اِن دو غریب صوبوں میں جن کا ذکر کیا گیا ہے قوانین میں کافی نرمی ہے مثلاً آپ 50/100 ایکڑز زمین خرید لیں اس زمین کو آباد کرنے کے لئے مزارعین آپ منگوا سکتے ہیں اسی طرح مخصوص قسم کے ریسٹورنٹ کے لئے باورچی منگوائے جاسکتے ہیں

وہ ٹرک ڈرائیور جنہوں نے سعودی عرب یا دبئ میں کام کیا ہو اور لائسنس دو سال پرانا ہو اُن کو تو فوری لے لیا جاتا ہے۔خواتین جنہوں نے نرسنگ کا کورس کیا ہو ان کو بھی سہولت ہے اور بھی کئی طریقے ہیں جن سے

سکھ قوم بھرپور فائدہ اٹھارہی ہے ہم جو لوگوں کے لئے وسیع میدان کھلا ہے۔ ہر چیز تحریر میں نہیں لائی جاسکتی۔

نیاگرافالز سے اتنی بجلی پیدا کی جاسکتی ہے کہ پورا ملک تمام عرصہ کے لئے خود کفیل ہوجائے لیکن قدرتی حسن تباہ نہ ہوجائے اس لئے کوئی اس طرف توجہ نہیں کرتا نہ ہی پوچھتا ہے۔ کچھ واٹرلو میں ایک علاقہ ایسا بھی ہے جسکا نام St. Kathrian ہے جہاں پر چیز نیچرل ملے گی جہاں نہ بجلی نہ گیس نہ سڑک نہ ریل ہے پانی جھیل سے لیتے ہیں تانگوں پر سواری کرتے اور قدیم طریق پر کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ حکومت نے کوشش کی کہ ان کو جدید سہولیات مہیا کی جاویں مگر انہوں نے انکار کردیا۔ اب یہ گاؤں دنیا میں اتنا مشہور ہوچکا ہے کہ سیاح ان نیچرل طریقوں کو دیکھنے آتے ہیں اور حکومت کی آمد کا ذریعہ بنتے ہیں اس لئے اب حکومت بھی اس گاؤں کو جوں کا توں رکھنے کی قائل ہو چکی ہے۔

مکمل معلومات نہ ہونے کی وجہ سے کہ 4 جولائی جمعہ گیلگری میں ہوگا اور عظیم بیت الذکر کا افتتاح بھی ہوگا ہم نے واپسی کی سیٹ 3 جولائی کی کروائی ہوئی تھی اگر پہلے پتہ ہوتا تو دو دن لیٹ کرکے اس عظیم موقع پر موجود ہوتے۔ اس طرح ایک اور جمعہ کی سعادت حاصل ہوجاتی۔

جلسوں کا سفرنامہ

2006 میں آسٹریلیا، فجی، نیوزی لینڈ اور جاپان کے جلسوں میں شامل ہوکر واپسی میں جو سفرنامہ لکھا وہ اخبار احمدیہ کے حوالے سے بہت سے اخبارات میں شائع ہوا الفضل ربوہ، بدر قادیان ہفت روزہ لاہور لاہور۔ احباب نے اس کو پڑھا اور پسند کیا اس طرح اُن کو بھی دوسرے ملکوں کے جلسوں میں شامل ہونے کی تحریک ہوئی۔ اب اس سال افریقہ کے ممالک گھانا، ٹوگو، بینن اور نائیجیریا جانے اور وہاں تین جلسوں میں شمولیت کرتے لوگوں نے ہمیں دیکھا تو مزید جوش پیدا ہوا۔ میں نے دیکھا امریکہ کے جلسہ میں بھی اور پھر کینیڈا کے جلسوں میں شامل ہونے والے بیرون ملک سے آنے والے احباب کی تعداد خاصی تھی۔

واپسی

سات دن امریکہ اور 10 دن کینیڈا میں رہنے کے بعد 3 جولائی کو ٹورانٹو سے پھر فلاڈلفیا اور وہاں سے فرینکفرٹ واپس آگئے۔ اس دفعہ فلاڈلفیا میں صرف 3 گھنٹے کا Transit تھا فرینکفرٹ کے بورڈنگ کارڈ ہمیں ٹورانٹو سے ہی مل گئے تھے اس لئے ہم نے ہوائی اڈہ سے باہر آنا مناسب نہ سمجھا اندر ہی اندر بس کے ذریعہ ٹرمینل F سے ٹرمینل A ایک پر آگئے کچھ دیر کے بعد جہاز تیار تھا اس طرح 4 جولائی 6 بجے صبح فرینکفرٹ واپس پہنچ گئے۔ الحمد للہ

☆......☆......☆

ماخوذ

کولیسٹرول کو کنٹرول کیجئے

پاکستان میں دل کی بیماریوں کی وجہ سے شرح اموات بہت زیادہ ہے۔ تاہم بہت سے لوگ ان بیماریوں سے بچ سکتے ہیں۔ اگر وہ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ صحت بخش غذائیں کھائیں، ورزشیں، سیر اور کسی کھیل کو اپنائیں اور سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔

زندگی صحت بخش اصولوں کے مطابق گزرنے سے دل کی بیماریوں کو کم کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ضروری ہے کہ جسم میں کولیسٹرول کو متوازن رکھا جائے۔ دل کی بیماری موروثی بھی ہوسکتی ہے اگر آپ کے خاندان میں کسی فرد یا افراد کو یہ بیماری ہے تو کچھ احتیاطی تدابیر کرنے سے خاندان کے افراد کی زندگی پر خوشگوار اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

کولیسٹرول کیا ہے؟

آیئے دیکھتے ہیں کہ کولیسٹرول کیا ہے اور یہ کس طرح دل کی بیماریوں کا موجب بنتا ہے۔ خون میں کولیسٹرول کی نارمل مقدار بہت اہم ہے اور اگر نارمل سے زیادہ مقدار ہوجائے تو دل کی بیماری ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ کولیسٹرول ایک چکنائی ہے جو خون میں موجود ہوتی ہے۔ کیونکہ ہمارے جسم کے خلیوں کو اور ہارمونز کی افزائش کے لئے چکنائی (FAT) کی ایک خاص مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کولیسٹرول کی مقدار خون میں بہت زیادہ بڑھ جائے تو یہ خون کی نالیوں کی اندرونی تہہ میں جم جاتا ہے اور Atheroma بن جاتا ہے اس سے خون کی نالیاں تنگ ہوجاتی ہیں اور خون کی گردش میں رکاوٹ کا باعث بنتی ہیں۔

اس عمل کو Atherosclerosis یا نالیوں کا سخت ہونا کہتے ہیں۔ اگر خون کی وہ نالی جو دل کے پٹھوں کو خون مہیا کرتی ہے مکمل بند ہوجائے تو دل کے پٹھے کو نقصان پہنچتا ہے اور وہ اپنا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اس کو ہارٹ اٹیک کہتے ہیں۔ اس طرح اگر کوئی نالی جو دماغ کے خلیوں کو خون مہیا کرتی ہے بند ہو جائے تو دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اس کو Stroke کہتے ہیں۔

کولیسٹرول کیسے بنتا ہے؟

جگر جسم میں کولیسٹرول بناتا ہے۔ اس کو بلڈ کولیسٹرول کہتے ہیں۔ جسم کے بہت سے عوامل کے سرانجام ہونے کے لئے کولیسٹرول کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کے اندر ضرورت کے مطابق کولیسٹرول بنتا ہے اور اس کا لیول بھی برقرار رہتا ہے۔ بعض اوقات اس کا بیلنس خراب ہوجاتا ہے اور خون میں کولیسٹرول کی مقدار یا لیول بڑھ جاتا ہے۔ موروثی خرابی یا زیادہ مقدار میں چکنائی کھانے سے خون میں کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ مثلاً Saturated Fats والی خوراک کھانے سے جیسے کہ گائے یا بکرے کا گوشت وغیرہ۔ انڈے اور کلیجی میں کولیسٹرول موجود ہے اگر مناسب مقدار میں اور کبھی کبھار ان چیزوں کو کھایا جائے تو خون میں کولیسٹرول متوازن رہتا ہے۔

کولیسٹرول کیسے نقصان پہنچاتا ہے؟

کولیسٹرول کی دو قسمیں ہیں:۔

1۔HDL کولیسٹرول High Density Lipoppotein

2۔LDL کولیسٹرول Low Density Lipoppotein

HDL خون میں ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہونا اچھا ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ خون کی نالیوں میں چکنائی جمنے نہیں دیتا بلکہ دوسری قسم کی چکنائی کو اپنے ساتھ بہاتا ہوا جگر میں پہنچا دیتا ہے۔ جہاں سے خوف صاف ہوکر جسم کے مختلف حصوں میں چلا جاتا ہے۔

ورزش اور جسمانی کام ایچ ڈی ایل لیول کو خون میں بڑھاتے ہیں۔ ایچ ڈی ایل کولیسٹرول کی خون میں زیادہ مقدار دل کی بیماری سے بچاتی ہے۔

LDL کولیسٹرول جگر سے خون کی نالیوں کے ذریعے جسم کے دوسرے حصوں میں جاتا ہے ایل ڈی ایل کو برا کولیسٹرول کہا جاتا ہے کیونکہ یہ خون کی نالیوں میں جم کر ان کو تنگ کردیتا ہے اور اس طرح دل اور دماغ کو خون کو کم مقدار فراہم ہوتی ہے۔ Saturated Fats والی خوراک زیادہ مقدار میں کھانے سے خون میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور دل کی بیماری کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

چکنائی کی قسمیں

خوراک میں دو قسم کی چکنائیاں ہوتی ہیں۔

1۔Saturated Fats

2۔Un-Saturated Fats

Un-Saturated Fats خون میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی مقدار کو کم کرتی ہیں اور دل کی بیماریوں سے بچاتی ہیں۔ یہ بہت سی سبزیوں کے تیل میں پائی جاتی ہیں جیسا کہ سن فلاور، زیتون کا تیل، سویا بین کا تیل، اس کے علاوہ سبزیوں کے تیار کردہ مارجرین اور Spreads میں پائی جاتی ہیں اور بہت سے Nuts میں بھی۔ مچھلی کے تیل مثلاً Trout، Salman، Sardines، Mackeral وغیرہ ہیں۔ یہ خون میں ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی مقدار کو بڑھا دیتی ہیں اور اس سے دل کی بیماری کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

اس کے ماخذ میں مکھن، پنیر، کریم، چربی والا گوشت، کیک، بسکٹ، چاکلیٹ وغیرہ۔

اگر آپ کا کولیسٹرول بڑھا ہوا ہے۔

آپ کی فیملی میں کسی فرد کا کولیسٹرول بڑھا ہو یا کسی کو دل کی بیماری ہو یا کسی فرد کو Stroke ہوا ہو تو پھر آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنا کولیسٹرول ضرور چیک کروائیں۔ اگر ٹیسٹ کروانے سے معلوم ہو کہ آپ کا کولیسٹرول خون میں 100mg/de سے زیادہ ہے تو ڈاکٹر ضرور آپ کا ایل ڈی ایل، ایچ ڈی ایل چیک کرائے۔ اس ٹیسٹ کے لئے آپ کو 12 گھنٹے کا روزہ رکھنا ہوگا مثلاً رات کو کھانا کھایا ہوا ہو تو صبح ٹھیک 12 گھنٹے بعد بلڈ ٹیسٹ کروائیں۔ اگر کسی فرد کو پہلے سے ہارٹ اٹیک، بائی پاس سرجری یا انجیو پلاسٹی ہوچکی ہو تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا ایل ڈی ایل لیول 100mg/de سے کم رکھے۔ ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوائی کھائے، کھانے پینے میں احتیاط کرے اور صحت مند طرز زندگی اپنائے۔

کولیسٹرول لیول کو کیسے کم کیا جاسکتا ہے

اپنا وزن کم رکھیں، وزن زیادہ ہونے کی وجہ سے دل کو خون کی گردش کے لئے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ تیل والی مچھلی کو ہفتہ میں دو بار کھائیں۔ سبزیاں پھل زیادہ استعمال کریں۔ اناج، دالیں، آلو اور چاول کھائیں۔ چکنائی کے بغیر والا گوشت کھائیں۔ مرغی کھال کے بغیر کھائیں۔

دل کی بیماریوں کی دوسری ممکنہ وجوہات

صرف کولیسٹرول لیول کا بہت زیادہ بڑھنا ہی دل کی بیماریوں کا باعث نہیں بنتا بلکہ اس کی اور بھی وجوہات ہوسکتی ہیں۔ مثلاً سگریٹ نوشی، ہائی بلڈ پریشر، وزن کا زیادہ ہونا، ذیابیطس، طرز زندگی متحرک نہ ہونا، نفسیاتی الجھنیں، خاندانی بیماریاں، خاندان میں کسی کو دل کی بیماری ہوچکی ہو۔ عمر Age Factor۔

(نوائے وقت میگزین 16 دسمبر 2007ء)

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88159 میں خواجہ فہد احمد

ولد خواجہ داؤد احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خواجہ فہد احمد۔گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 88160 میں نصیر احمد بھٹی

ولد نصر اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 88161 میں عمران الحق بھٹی

ولد ظفر الحق بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران الحق بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد

مسل نمبر 88162 میں محمد صالح

ولد محمد اشرف سمیع قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صالح۔گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد ولد غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد ولد کوثر احمد

مسل نمبر 88163 میں عدنان حیدر

ولد جمیل حیدر قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عدنان حیدر۔گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد کوثر احمد۔گواہ شد نمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 88164 میں وحید احمد چیمہ

ولد چوہدری احسان اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/305000 ڈالر جس پر بینک قرض -/290000 ڈالر ہے (2) کار مالیتی اندازاً -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔وحید احمد چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز نصر اللہ خاں ۔گواہ شد نمبر 2 محمد خرم کاہلوں

مسل نمبر 88165 میں صفدر انیس

ولد ادریس احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صفدر انیس گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب۔گواہ شد نمبر 2 احمد بلال قریشی

مسل نمبر 88166 میں سعدیہ احمد

زوجہ لقمان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/C$10000 (2) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/8750 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سعدیہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد

مسل نمبر 88167 میں غفور احمد

ولد چوہدری میاں خاں قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان چک نمبر 45 مرڑ مالیتی -/400000 روپے (2) زرعی اراضی 25 کنال چک نمبر 45 مرڑ مالیتی -/1200000 روپے (3) بینک بیلنس -/11000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 ڈالر + -/3052 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/22000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غفور احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد ولد غفور احمد

مسل نمبر 88168 میں سمیہ رفیق

بنت مرزا محمد رفیق قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمیہ رفیق ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد۔گواہ شد نمبر 2 ھبۃ الرحمٰن مبشر

مسل نمبر 88169 میں طیبہ سعدیہ بٹ

زوجہ محمود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طیبہ سعدیہ بٹ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بٹ خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد

مسل نمبر 88170 میں طارق ارشد خان

ولد رانا محمد ارشد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم/جاب عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق ارشد خان۔گواہ شد نمبر 1 زاہد ارشد خان ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خالد

مسل نمبر 88171 میں ادریس احمد

ولد محمد حسین قوم مغل پیشہ بزنس عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/525000 ڈالر جس پر قرض -/360000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت بزنس ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ادریس احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم

مسل نمبر 88172 میں شکیلہ ادریس

زوجہ ادریس احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/450000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شکیلہ ادریس۔گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد ثناء اللہ

مسل نمبر 88173 میں نداء النصر ماہم صدیقی

بنت طارق محمود صدیقی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/2000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء النصر ماہم صدیقی۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر2 نجیب احمد مبشر

مسل نمبر 88174 میں نصراللہ طہٰ

ولد طارق محمود صدیقی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصراللہ طہٰ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر2 ھبۃ الرحمٰن مبشر

مسل نمبر 88175 میں فائزہ رفیق

زوجہ ھبۃ الرحمٰن مبشر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ رفیق۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد۔ گواہ شد نمبر2 لبیب احمد مبشر ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 88176 میں نوید احمد

ولد اعجاز اقبال قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27456 ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر1 احمد بلال باجوہ ولد منیر احمد جاوید باجوہ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خالد ولد میاں غلام احمد

مسل نمبر 88177 میں عامر عبداللہ

ولد محمد ارشد قمر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر عبداللہ

گواہ شد نمبر1 مبشر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر2 ھبۃ الرحمٰن مبشر

مسل نمبر 88178 میں رفعت الرحمٰن

زوجہ لئیق احمد چغتائی قوم شیخ پیشہ ڈاکٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/7400 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 ڈالر سالانہ بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 لئیق احمد چغتائی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد چوہدری فیض احمد

مسل نمبر 88179 میں منزہ طاہر

بنت طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ طاہر۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 طارق محمود

مسل نمبر 88180 میں عین الفراست ملک

زوجہ عبدالعلیم خان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/5600 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عین الفراست ملک۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعلیم خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد چوہدری فیض احمد

مسل نمبر 88181 میں عصمہ خالد

زوجہ مظفر احمد خالد قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے سترہ تولے مالیتی -/6710 ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمہ خالد۔ گواہ شد نمبر1 مظفر احمد خالد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد طیب

مسل نمبر 88182 میں آمنہ بی بی

بنت محمد منشاء قوم راجپوت پیشہ نرس عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر2 عمران علوی

مسل نمبر 88183 میں سمیرا اقبال جٹ

زوجہ نوید اے بُھٹہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 تولے مالیتی -/14000 ڈالر (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا اقبال جٹ۔ گواہ شد نمبر1 خلیل احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر2 نوید احمد بُھٹہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 88184 میں ناہید صدیقہ کھوکھر

زوجہ سلیم اختر عرفان کھوکھر قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان اندازاً مالیتی -/400000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس میں ادا شدہ رقم -/40000 ڈالر ہے باقی قرض ہے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/11269 ڈالر (3) حق مہر ادا شدہ -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید صدیقہ کھوکھر۔ گواہ شد نمبر1 ملک غلام احمد۔ گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 88185 میں لقمان احمد شیخ

ولد اعجاز احمد شیخ قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/365000 ڈالر جس پر بینک قرض -/145000 ڈالر ہے (2) کار مالیتی -/2000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4800 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 سید مبشر احمد ولد سید داؤد احمد

مسل نمبر 88186 میں سلمٰی سوسن فاروقی

بنت رفیع احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی سوسن فاروقی گواہ شد نمبر1 رفیع احمد فاروقی۔ گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ چوہدری

مسل نمبر 88187 میں

Ataul Wahid Lohaye

ولد Anthony Lohaye قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1984ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/300000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ataul Wahid Lohaye گواہ شد نمبر1 فرحان بشارت۔ گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر صدیق احمد

مسل نمبر 88188 میں امتہ الجمیل باسط

زوجہ عبدالباسط قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل باسط۔ گواہ شد نمبر1 طہٰ شیخ۔ گواہ شد نمبر2 سیف اللہ چیمہ

مسل نمبر 88189 میں Abdul Mulok

ولد Amit قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے(1) موٹرسائیکل مالیتی -/RM1500(2)کار مالیتی-/RM16000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RM1600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdul Mulok۔گواہ شدنمبر Nuruddin1۔گواہ شد نمبر2 Mulyadi Ahmed

مسل نمبر88190میں Halimah

زوجہ Abdul Mulok قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/RM145 (2)حق مہر-/RM80۔ اس وقت مجھے مبلغ-/RM300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔Halimah۔گواہ شدنمبر1 Abdul Mulok گواہ شدنمبر2 Deen Hanzala

مسل نمبر88191میں Sabiha

زوجہ Matjini قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی مالیتی-/RM224 (2)زمین مالیتی-/RM5000(3)حق مہر-/RM80۔اس وقت مجھے مبلغ-/RM1380 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Sabiha۔گواہ شدنمبر1 Burhanudin۔گواہ شدنمبر2 Abdul Azizam

مسل نمبر88192میں Norasyikin Qudsia Nusrat

زوجہ Muhammad Fazil Zaini قوم...... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/RM1860(2)حق مہر-/RM5000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RM500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Norasykin Qudsia Nusrat۔گواہ شدنمبر1 Mulyadi Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Deen Hanzala

مسل نمبر88193میں Ungku Sakinah Zhani

بنت Ungku Adnan قوم...... پیشہ ٹیچر عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/RM875-50 اس وقت مجھے مبلغ-/RM1600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Ungku Sakinah Zhani۔گواہ شدنمبر1 Mulyadi Ahmad۔گواہ شد نمبر2 Ungku Adnan

مسل نمبر88194میں Ajanohri

زوجہ Ungku Adnan قوم...... پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت 1981ءساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ28-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2)حق مہر-/RM2151(3)شیئرز مالیتی-/RM15000 (4)طلائی زیور مالیتی-/RM4141-25۔اس وقت مجھے مبلغ-/RM2320 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Ajanohri۔گواہ شد نمبر1 Mulyadi Ahmed۔گواہ شدنمبر2 Ungku Adnan

مسل نمبر88195میں Ayob

ولد Ishak قوم ...... پیشہ فارمر عمر 58 سال بیعت 2003ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ26-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1)10/ ایکڑ اراضی مالیتی-/RM50000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RM800 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ayob۔گواہ شدنمبر1 Sacaddin گواہ شدنمبر2 Ramlan

مسل نمبر88196میں Burhanudin

ولد Bujing قوم...... پیشہ ملازمت عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)6/ ایکڑ اراضی مالیتی-/RM30000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RM3700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Burhanudin۔گواہ شدنمبر1 Saripudin۔گواہ شدنمبر2 Abd Azizam

مسل نمبر88197میں Abdul Kayum

ولد Yusof قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی اپارٹمنٹ مالیتی-/RM87129-84 (2)کار مالیتی -/RM15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Kayum۔گواہ شدنمبر1 Abd. Mulok گواہ شدنمبر2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر88198میں Mohammad Siddik

ولد Syed Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1998ءساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 26-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM1700 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ Mohammad Siddik۔گواہ شدنمبر1 Saladin گواہ شدنمبر2 Abdillah

مسل نمبر88199میں Ismail

ولد Shamsuddin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت1993ءساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کار مالیتی-/RM18000(2) موٹرسائیکل مالیتی-/RM5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RM600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ismail۔گواہ شدنمبر1 Mulyadi Ahmad گواہ شدنمبر2 Ainul Yakin

مسل نمبر88200میں Abder Nasser

ولد Muksam Yusop قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت1994ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ26-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ غیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان مالیتی-/RM2000000(2) کار مالیتی-/RM15000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RM3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abder Nasser۔گواہ شد نمبر1 Saladdin۔گواہ شد نمبر2 Abdillah

مسل نمبر88201میں عبدالسمیع بٹ

ولدعبدالحکیم بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین واقع ملائیشیا مالیتی-/RM22000(2) پلاٹ واقع ربوہ مالیتی-/RM125000(3)مکان واقع لاہور مالیتی-/RM125000۔اس وقت مجھے مبلغ-/RM2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالسمیع بٹ۔گواہ شد نمبر1 Ainul Yakin۔گواہ شدنمبر2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر88202میں کیسومہ ملک

زوجہ ملک عبدالسمیع قوم کاکازئی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوراندازاً مالیتی-/Dh45000۔اس وقت مجھے مبلغ-/Dh150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ کیسومہ ملک ۔گواہ شدنمبر1 ملک عبدالسمیع خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 ماجداحمدانور

مسل نمبر88203میں عریشہ ملک

بنت ملک عبدالسمیع قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عریشہ ملک ۔گواہ شدنمبر1 ملک عبدالسمیع والدموصیہ۔گواہ شدنمبر2 ماجداحمدانور

مسل نمبر88204میں کاشف عظیم نائیک

ولدمحمد عظیم نائیک قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ3-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh12000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف عظیم نائیک۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد باجوہ

مسل نمبر 88205 میں حافظ محمد اکبر

ولد عبدالرشید قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ محمد اکبر گواہ شد نمبر 1 حافظ اختر رشید۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 88206 میں ابرار احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید مسعود

مسل نمبر 88207 میں عاصم محمود ناصر

ولد ناصر احمد اختر قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم محمود ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم طارق۔ گواہ شد نمبر 2 جہانزیب احمد

مسل نمبر 88208 میں حمید اللہ

ولد سمیع اللہ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید اللہ گواہ شد نمبر 1 بنیامین بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 جہانزیب احمد

مسل نمبر 88209 میں متین ظہیر

زوجہ ظہیر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 138 گرام مالیتی -/Dh14143۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh850 ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ متین ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد قریشی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 88210 میں ثمینہ ماجد

زوجہ ماجد احمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8-211 گرام مالیتی -/Dh18636 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/Dh50 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ماجد۔ گواہ شد نمبر 1 ماجد احمد انور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 88211 میں سمیرا اکرم

ولد محمد اکرم قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh12000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیرا اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 جہانزیب احمد

مسل نمبر 88212 میں تنویر احمد شاہد

ولد محمد لطیف (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مکان واقع کریم پارک لاہور کا حصہ (4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh1735 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بشیر

مسل نمبر 88213 میں محمد انور

ولد حکیم رحمت علی قوم گل جٹ پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ مکان واقع شاہدرہ لاہور کا حصہ (ہم 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 رانا قمر مبارک

مسل نمبر 88214 میں بشارت احمد

ولد چوہدری عبدالکریم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو دکانیں واقع باغبانپورہ لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) از ترکہ والد دو عدد دکانیں واقع باغبانپوہ لاہور اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (قابل انتقال ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh3000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عمران آفتاب۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 88215 میں Sukarsih

بیوہ Muhvi قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیتی -/RP500000 (2) زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP70000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP711000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sukarsih۔ گواہ شد نمبر 1 Asep Hisamuddin۔ گواہ شد نمبر 2 Ali Sobono

مسل نمبر 88216 میں Ahmed Nurudin

ولد Ritan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Nurudin۔ گواہ شد نمبر 1 Rahim Subarja۔ گواہ شد نمبر 2 Syamsuddin

مسل نمبر 88217 میں Ritan

ولد Gaming قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP45000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ritan۔ گواہ شد نمبر 1 Rahim Subarja۔ گواہ شد نمبر 2 Syamsudin

مسل نمبر 88218 میں

Udi Syamsudin

ولد Gaming قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/RP36000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Udi Syamsudin۔ گواہ شد نمبر 1 Rahim Subarja گواہ شد نمبر 2 Syamsudin

مسل نمبر 88219 میں Martono

ولد Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Marjono۔ گواہ شد نمبر 1 Rahim Subarja۔ گواہ شد نمبر 2 Syamsudin

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قرارداد ہائے تعزیت

بروفات مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب و مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب

❁ مورخہ 8 اور 9 ستمبر 2008ء کو محترم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب امیر ضلع میر پور خاص اور محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر ضلع نوابشاہ کو راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا دونوں خلافت کے سچے خادم و فرمانبردار اور انسانیت سے پیار و محبت کا تعلق رکھنے والے، ہمدرد، محبِّ وطن اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔مختلف اداروں، دفاتر، جماعتوں اور مجالس نے راہ مولیٰ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے کی سعادت پانے والے ان دونوں باصفا انسانوں کی وفات پر قرارداد ہائے تعزیت میں ان کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ان قراردادوں میں ان کے اخلاق وصفات اور جماعتی خدمات کا حسین تذکرہ کیا گیا اور خدا کے حضور دعا کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں شہیدان کو اپنے قرب میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور تمام اقرباء واعزاء کو صبر جمیل کی توفیق سعید بخشے۔ جو قراردادیں دفتر الفضل کو موصول ہوئی ہیں ان کی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔

جماعت احمدیہ میرپورخاص
جماعت احمدیہ بیت الفتوح یو۔کے
مجلس انصاراللہ یو۔کے
احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان
جماعت احمدیہ ناصرآباد فارم
جماعت احمدیہ محمودآباد فارم
جماعت احمدیہ مٹھی
جماعت احمدیہ نگرپارکر
جماعت احمدیہ تھرپارکر
جماعت احمدیہ حیدرآباد شہر و ضلع
جماعت احمدیہ کنری
جماعت احمدیہ راولپنڈی
جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
سٹاف المہدی ہسپتال مٹھی
احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن ہزارہ

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل کو توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع ملتان اور مظفر گڑھ کے دورہ پر بھجوا جارہا ہے احباب جماعت وار اکین عاملہ کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم طاہر احمد صاحب چک جھمرہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ آنسہ وسیم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد مہار صاحب ہومیو ڈاکٹر مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے 27 ستمبر 2008ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچے کا نام حریم احمد نصیر عطا فرمایا ہے۔نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔نومولود مکرم نصیر احمد مہار صاحب مرحوم دارالنصر غربی منعم کا پوتا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

المناک حادثہ

❁ مکرم ماسٹر عبدالرشید خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں۔

بستی رنداں کے ایک خادم اور میرے عزیز مکرم ناصر احمد رند صاحب ابن مکرم غلام قادر خان رند صاحب مرحوم مورخہ 12 /اکتوبر 2008ء کو اپنے گاؤں بستی رنداں سے ڈیرہ غازی خان شہر جارہے تھے کہ راستہ میں ان کی ویگن کو حادثہ پیش آ گیا اور زخموں کی تاب نہ لا کر ہسپتال میں پہنچ کر وفات پا گئے۔ بوقت وفات مرحوم کی عمر تقریباً 37 سال تھی مرحوم اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے اور اپنے خاندان کے واحد کفیل تھے۔لواحقین میں ضعیف والدہ، ایک معذور بہن، بیوہ اور 7 بچے شامل ہیں تمام بچے چھوٹی عمر کے ہیں۔ مقامی طور پر مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 12 /اکتوبر 2008ء کو بستی رنداں میں مکرم معلم صاحب نے پڑھائی اور ڈیرہ غازی خان شہر میں مکرم مربی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ڈیرہ غازیخان میں بعد تدفین دعا بھی کروائی۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے بچوں کا خود کفیل بن جائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

کیوبا — خوبصورت جزیرہ

سرکاری نام:
جمہوریہ کیوبا (Republica De Cuba)

وجہ تسمیہ:
ملک کا نام قدیم کیوبنکن (Cubanascnan) قبائل کی مناسبت سے کیوبا رکھا گیا۔

محل وقوع:
ویسٹ انڈیز

حدود اربعہ:
اس کے شمال میں امریکہ اور بہاماز۔مشرق میں ہیٹی۔جنوب میں جمیکا اور مغرب میں میکسیکو واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:
کیوبا ویسٹ انڈیز اور بحیرہ کریبیئن کا سب سے خوبصورت جزیرہ ہے۔ یہ فلوریڈا کے جنوب میں 140 کلومیٹر دور ہے۔کیوبا کی شمال مغرب سے جنوب مشرق تک لمبائی 1221 کلومیٹر اور شمال سے جنوب چوڑائی 217 کلومیٹر ہے۔ملک کا آدھا حصہ پہاڑوں اور سرسبز وادیوں پر مشتمل ہے۔کیوبا ایک لمبا اور کم چوڑا جزیرہ ہے۔مشرق میں سائرہ میاسترہ کے تین اونچے پہاڑی سلسلے ہیں۔شمالی ساحل خشک اور بنجر جبکہ جنوبی ساحل بھربھرا اور دلدلی ہے۔کیوبا میں تقریباً 200 دریا اور ندیاں بہتی ہیں ان میں سب سے بڑا دریا Cauto ہے۔ساحل 3735 کلومیٹر ہے۔

رقبہ:
110,860 مربع کلومیٹر

آبادی:
ایک کروڑ 11 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:
ہوانا Havana (23 لاکھ)

بلند ترین مقام:
پکوتورکینو (2005 میٹر)

بڑے شہر:
سان تیاگوڈی کیوبا۔کیا گوئے۔ہال گوئن۔ بائیامو۔گوانٹانامو۔ سانتا کلارا۔ سین فیوگوس۔ ماتانزاس

سرکاری زبان:
ہسپانوی

مذاہب:
عیسائیت (رومن کیتھولک 75 فیصد۔پروٹسٹنٹ 25 فیصد)

اہم نسلی گروپ:
ہسپانوی نسل کیوبن 75 فیصد۔غلام افریقی نسل 25 فیصد

یوم آزادی:
20 مئی 1902ء

رکنیت اقوام متحدہ:
24 /اکتوبر 1945ء

کرنسی یونٹ:
پیسو Peso=100 سینٹاووس (نیشنل بینک آف کیوبا)

انتظامی تقسیم:
14 صوبے۔ ایک دارالحکومت (170 میونسپلٹیز)

موسم:
سمندر میں واقع ہونے کے سبب زیادہ تر گرم مرطوب رہتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار:
گنا۔تمباکو۔کافی۔ ترشاوہ پھل۔ انناس۔ چاول۔کپاس۔کوکو۔کیلا۔بیج۔آلو۔ٹماٹر۔سبزیاں۔ مکئی۔

اہم صنعتیں:
چینی۔ ڈیری۔ کپڑا۔ راب۔ تمباکو کی مصنوعات۔سیمنٹ۔سٹیل۔پٹرولیم ریفائنری۔ربڑ۔ فوڈ پروسیسنگ۔جوتے۔کھاد۔

اہم معدنیات:
نکل۔ تانبا۔کرومیم۔ نمک۔کوبالٹ۔ پتھر۔ پٹرولیم۔قدرتی گیس۔مینگانیز

مواصلات:
قومی فضائی کمپنی "ایمپریسا کیوبا نا ڈی ایوی ایشن" (12 ہوائی اڈے)۔ چار بڑی ہوانا سمیت بندرگاہیں۔

کیوبا کو ہسپانوی مہم جو کرسٹوفر کولمبس نے 28 /اکتوبر 1492ء کو دریافت کیا جب وہ مغرب کا سمندری سفر کر رہا تھا۔کولمبس نے اس پر سپین کی ملکیت کا دعویٰ کیا اور سپین کے شاہ فرڈیننڈ پنجم اور ملکہ ازابیلا اول کی بیٹی شہزادی جوآنا Juana کے اعزاز میں اس جزیرے کا نام جوآنا رکھا۔بعد میں کیوبنکن قبائل کی مناسبت سے اسے کیوبا کا نام دیا گیا۔

☆......☆......☆

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

مکرم ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب

قرآن کریم اور نظام شمسی

ہم آسمان پر نظر ڈالیں تو بہت سے ستارے نظر آتے ہیں۔ان میں سے چند ایسے ہیں جو سورج کے گرد گھوم رہے ہیں۔لہٰذا نظام شمسی کے ممبر ہیں۔زمانہ قدیم سے ان میں سے پانچ نمایاں ستاروں سے لوگ واقف تھے۔یہ Planets کہلاتے ہیں۔ان پانچ Planets کے نام یہ ہیں:۔

عطارد (Mercury)، زہرہ (Venus)، مریخ (Mars)، مشتری (Jupiter)، زحل (Saturn)

یہ پانچوں بغیر دوربین کے دیکھے جاسکتے ہیں۔اگر سورج اور چاند کو بھی شامل کر لیا جائے جو آسمان پر سب سے زیادہ نمایاں ہیں تو سات اجرام بن جاتے ہیں۔ ہفتے کے سات دنوں کے نام ان سات اجرام سماوی سے رکھے گئے ہیں۔ہماری زمین بھی ایک Planet ہے۔چاند زمین کے گرد گھوم رہا ہے اور چاند اور زمین کا جوڑا سورج کے گرد گھوم رہا ہے۔

دوربین کے ایجاد ہونے کے بعد بیسویں صدی سے قبل اور دو ستاروں کا انکشاف ہوا جو سورج کے گرد گھوم رہے ہیں۔ لہٰذا یہ بھی Planets کہلاتے ہیں۔ ان کے نام Uranus اور Neptune ہیں۔ لہٰذا حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانے میں نظام شمسی کے ان مشہور ستاروں کی تعداد سات تھی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''واضح رہے کہ اس سورت (فاتحہ) کی آیات سات ہیں اور مشہور ستارے بھی سات ہیں۔ ان آیات میں سے ہر آیت ایک ستارے کے مقابل پر ہے تا کہ وہ سب کی سب شیطان کے لئے رجم کا موجب ہوں''۔ (تفسیر سورۃ فاتحہ ص23)

حضرت مسیح موعود نے سات مشہور ستاروں کا جو ذکر فرمایا ہے غالباً وہ مذکورہ سات بڑے Planets ہیں۔ Saturn، Uranus، Neptune، Jupiter، Mars، Venus، Mercury ان سات ستاروں کے علاوہ بیشمار چھوٹے اجرام بھی سورج کے گرد گھوم رہے ہیں۔

1930ء میں ایک اور نئے ستارے کا انکشاف ہوا جس کا نام Pluto رکھا گیا اور اس کو ہیئت دانوں نے بڑے Planets میں شامل کر لیا۔لہٰذا 1930ء میں ان نمایاں ستاروں کی تعداد آٹھ ہوگئی۔ پہلے سمجھا گیا تھا کہ Pluto ہماری زمین کی طرح بڑا ہے لیکن بعد میں پتہ چلا کہ وہ ہمارے چاند سے بھی چھوٹا ہے۔ نیز Pluto اس کے مدار کی کیفیت کے لحاظ سے بھی باقی سات ستاروں سے مختلف ہے۔ نیز گزشتہ سالوں میں کئی ایسے ستاروں کا انکشاف ہوا جو سورج کے گرد گھوم رہے ہیں اور اپنے Size کے لحاظ سے Pluto سے ملتے جلتے ہیں۔ لہٰذا یہ مسئلہ زیر بحث رہا کہ کیا ہم ان ستاروں کو یا ان میں سے کن کن کو Planets قرار دیں یا Pluto کو آئندہ سے Planets میں شامل نہ کریں۔

24؍اگست 2006ء کو یورپ میں Czechoslovakia کے شہر Prague میں International Astronomical Union کی میٹنگ میں یہ فیصلہ ہوا کہ آئندہ سے Pluto کو Planets میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ لہٰذا سورج کے گرد گھومنے والے مشہور ستاروں کی تعداد دوبارہ سات ہوگئی ہے۔

اس ضمن میں قرآن مجید کی سورۃ النبا کی یہ آیات یاد آتی ہیں۔

''ہم نے تمہارے اوپر سات بہت مضبوط آسمان بنائے ہیں اور ہم نے ایک تیز چمکتا ہوا چراغ بنایا ہے''۔ (النبا:14,13)

حضرت ملک غلام فرید صاحب کی قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ وتفسیر میں سبعا شدادا کے بارے میں یہ نوٹ دیا گیا ہے:

"Seven major planets of the solar system, or seven stages of spiritual development of man mentioned in surah Al-Muminoon"

یعنی سبعا شدادا سے مراد نظام شمسی کے سات بڑے Planets ہیں یا انسان کے سات روحانی مدارج ہیں جن کا سورہ المومنون میں ذکر کیا گیا ہے۔

گو ہماری زمین بھی نظام شمسی کے بڑے Planets میں سے ایک ہے لیکن قرآن مجید نے فوقکم ''تمہارے اوپر'' فرما کر زمین کو سبعا شدادا میں شامل نہیں کیا۔ زمین کا ذکر اس سے قبل ان الفاظ میں کیا گیا ہے۔

''کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ (النبا:7)

نظام شمسی کا مرکز سورج ہے۔اس کا ذکر سراجا وھاجا یعنی تیز چمکتا ہوا چراغ کے الفاظ میں کیا گیا ہے۔سورج کی روشنی سے ہی سارے نظام شمسی کے ستارے منور ہیں۔ الغرض سورۃ النبا میں نہایت حسین انداز میں نظام شمسی کا ذکر ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں
ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

مذاکرات پہلی ترجیح، غیر ملکی جنگجو نکالے جائیں

پارلیمنٹ نے ان کیمرہ اجلاس میں قومی سلامتی سے متعلق 14 نکاتی قرارداد اتفاق رائے سے منظور کر لی۔ جس میں اتفاق کیا گیا کہ غیر ملکی جنگجوؤں کو ملک سے نکالا جائے اور مذاکرات پہلی ترجیح ہوں گے۔ قرارداد وزیر اعظم نے پیش کی۔ کسی رکن نے مخالفت نہیں کی۔ وزیر اعظم نے یقین دہانی کرائی کہ قرارداد پر اس کی روح کے مطابق عمل کریں گے اور پارلیمنٹ سے منظور کردہ پالیسی کے تحت دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتیں گے۔

لوڈ شیڈنگ اور اوور بلنگ کے خلاف احتجاجی مظاہرے اور ہڑتالیں

ملک بھر میں جاری طویل لوڈشیڈنگ، بجلی کے نرخوں میں اضافے اور اوور بلنگ پر واپڈا کے خلاف احتجاج کا سلسلہ بڑھ گیا ہے۔ لاہور سمیت پنجاب کے 20 سے زائد شہروں میں احتجاجی مظاہرے، بل جلائے اور شٹر ڈاؤن ہڑتالیں بھی کی گئیں۔

پاکستان نے مالی بحران سے نمٹنے کیلئے امداد کی باضابطہ درخواست کر دی

آئی ایم ایف نے کہا ہے کہ پاکستان نے مالی بحران سے نمٹنے کیلئے باضابطہ طور پر اس سے مدد کی درخواست کی ہے۔ عالمی مالیاتی فنڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر نے واشنگٹن میں جاری ایک بیان میں کہا کہ پاکستانی حکام نے ادارے سے مالی امداد کے لئے ایک اقتصادی پروگرام پر مذاکرات کی درخواست کی ہے تا کہ غذائی اشیاء و پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے اور عالمی مالی بحران کے نتیجے میں ملک کو درپیش ادائیگیوں کے توازن کی مشکلات سے نمٹا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ایف پاکستانی حکام سے آئندہ چند روز تک ایک اقتصادی پروگرام پر بات کرے گا جس کا مقصد اقتصادی استحکام کو فروغ دینا اور مالی نظام پر اعتماد بحال کرنا ہے۔

پاکستان میں غیر یقینی صورتحال 80 ارب کا سرمایہ منجمد

ملک میں امن وامان کی خراب صورتحال، خودکش بم دھماکوں، بدحال معاشی صورتحال اور اقتصادی ترقی میں ٹھہراؤ آ جانے کے باعث پاکستان میں ہونے والی تقریباً 80 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کو تالا لگ گیا ہے۔ ماہ ستمبر میں میریٹ ہوٹل اسلام آباد بم دھماکہ سمیت متواتر کئی خودکش بم دھماکوں نے ملک میں ہونے والی مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو شدید متاثر کیا ہے جبکہ غیر ملکی سرمایہ کاروں نے سرمایہ کاری کے جائزے کے لئے رواں ماہ پاکستان کے دورے منسوخ کر دیئے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/80 روپے بڑی -/320 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ۔ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

CNG سائٹ برائے فروخت
CNG لگانے کیلئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ مکمل N.O.C کنسٹرکشن کیلئے تیار +15 کنال کا
ڈیری فارم برائے فوری فروخت ہے
ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ احمد نگر
برائے رابطہ
0092-321-8466768
0092-322-8450627

FD-10